



## سوال

(12) حضرت آدم علیہ السلام نے جنت سے نکالے جانے کے بعد کیا رخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت آدم علیہ السلام نے جنت سے نکالے جانے کے بعد کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مولود کی کتابوں میں اکثر یہ روایت ذکر کی جاتی ہے۔ یہ باتیں اہل کتاب سے ماخوذ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کی صوت کسی طرح ثابت نہیں۔ یہ حدیث طبقہ رابعہ کی کتاب میں ضرور؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ قبول اور درجہ صحت کو نہیں پہنچتی۔ اس حدیث کے الفاظ میں یہ بھی ہے۔

«انہ لما تاب قال اللهم بحق محمد اغفر لی خطیئتی و تقبل»

تو تہی اول تو حنفیہ نے ہی بحق انبیاء ک، ادعیہ میں ناجائز قرار دیا ہے چنانچہ ہدایہ اخیر میں کتاب الکراہیہ ہے

(ویکھو ان یقول فی دعاء بحق انبیاءک ورسلك لانہ لاحق للمخلوق علی الخالق)

اگر یہ حدیث حنفیہ کے نزدیک بھی ثابت ہوتی تو اس کی نفی نہ کرتے۔ گو متاخرین حنفیہ واعظین نے اس قسم کی روایتیں بیان کر کے دی ہیں مگر بہر صورت صحت کو تو پہنچی ہی نہیں البتہ یہ انجیل برنابا میں نظر سے ضرور گزری ہے۔ اسے اسرائیلیات کا درجہ ضرور دیا جاسکتا ہے جو ہم امت محمدیہ کے لئے قابل احتجاج نہیں واللہ اعلم، اخبار الجحدت دہلی جنوری ۱۹۵۵ء

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 59



## محدث فتویٰ